شب و روز
134
خلفائے اعلیٰ حضرت کا
مختصر تذکرہ

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے
ان شاءاللہ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ
عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مستطرف، ج1، ص40 دارالفکر بیروت)

(اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

نام رسالہ : 134 خلفائے اعلیٰ حضرت

مؤلف : مولانا ابوماجد محمد شاہد عطاری مدنی (رکن مرکزی مجلس شوریٰ دعوت اسلامی)

تعاون : دعوتِ اسلامی کے شب وروز (News Website Of Dawateislami)

صفحات : 42

اشاعتِ اول : (آن لائن): جون 2021ء / ذوالقعدۃ الحرام 1442ھ

shaboroz@dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُود شریف کی فضیلت

سرورِ ذیشان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کا فرمانِ بخشش نشان** ہے: جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و محبت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پہلے اِسے پڑھئے

عالمِ اسلام کی عبقری اور نابغۂ روزگار شخصیت امام عشق و محبت، امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے شجرِ اسلام کو اپنے لہو سے جس طرح سیراب کیا اور اس کی آبیاری جس جانکاہی سے فرمائی اس کے اَنمِٹ نقوش پوری دنیا میں دیکھے جارہے ہیں۔ برعظیم کے طبقۂ علما کے سرخیل امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ تمام عمر ایوانِ جہل و ظلمت میں قندیلِ ربانی روشن کرتے رہے۔ آپ نے فقہ و فتاویٰ، تفسیر و کلام اور سیر و تاریخ کے دامن میں اپنے علم و فن کے جو نقوش ثبت کئے ہیں وہ آج بھی آبدار موتیوں

مدینہ

1 ......الترغیب والترھیب، ۲/۳۲۸

کی طرح چمک دمک رہے ہیں اور ان سے عالَمِ انسانیت فیضیاب ہو رہا ہے۔

ایک طرف اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی ذاتی خدمات اسلامی تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھنے کے قابل ہیں تو دوسری طرف ان کے سو(100) سے زیادہ تربیت یافتہ خلفا اور کثیر تلامذہ کی خدماتِ دینی بھی برصغیر کی تاریخ کا ایک انمول حصہ ہے۔ امامِ اہلِ سنت نے برصغیر میں بالخصوص تقدیسِ الٰہی، تحفظِ ختمِ نبوت، تعظیمِ نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم، تحفظِ عظمتِ صحابہ واہلِ بیت واولیا کی خدمات کا جو بیڑا اٹھایا تھا ان کے تلامذہ اور خلفا نے اس کو چار چاند لگانے میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے شعبہ ہائے زندگی کے ہر میدان کا مردِ مجاہد تیار کرکے قوم کو عطا کیا۔ حجۃ الاسلام، صدرالشریعہ، صدرالافاضل، محدثِ اعظم ہند، مفتیِ اعظم ہند، ملک العلماء، مبلغِ اسلام، شیر بیشۂ سنت جیسے برجِ فضل وکمال کے درخشندہ ماہ ونجوم آپ ہی کی آغوشِ تربیت میں پروان چڑھے ہیں۔ آپ کے متعدد خلفا نے مختلف جہتوں میں کام کیا۔ مثلاً فقہی، معاشرتی اور معاشی مسائل، تحریک جدوجہد آزادی، تبلیغِ اسلام، روحانی اور طریقت کے افکار، ردِ مذاہبِ باطل ادیان وغیرہا۔ آپ کے خلفا پاکستان، ہند، بنگال، افریقہ اور بلادِ عرب میں پھیلے ہوئے ہیں جنہوں نے پاک وہند اور بیرونی دنیا کے گوشے گوشے میں اسلام کا پیغام پہنچایا اور مسلکِ اہل سنت وجماعت کی اشاعت کرتے ہوئے ملت اسلامیہ کو مدینے کے تاجدار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا سچا فدائی بنایا۔

راقم الحروف عفی عنہ کافی عرصے سے اعلیٰ حضرت کے خلفاو تلامذہ کے حالاتِ زندگی

کی جستجو میں ہے، تادمِ تحریر جن خلفائے اعلیٰ حضرت کا تذکرہ میسر آسکا ہے، اسے اس رسالے "**134 خلفائے اعلیٰ حضرت**" میں باعتبار حروف تہجی انتہائی اختصار کے ساتھ جمع کر دیا گیا ہے۔

تذکرہ لکھتے وقت حتی الامکان یہ کوشش کی گئی ہے کہ ہر خلیفۂ اعلیٰ حضرت کا لقب، کنیت، مکمل نام، نسبت، ہجری سنِ پیدائش، تاریخ و ہجری سنِ وفات، ان کی لکھی ہوئی کتاب کا نام اور ان کے قائم کردہ ادارے وغیرہ کا نام ذکر کیا جائے۔ البتہ بعض خلفا کے متعلق تلاش وبسیار کے باوجود مذکورہ معلومات نہ مل سکیں، اس لئے ان کے متعلق جتنی معلومات میسر آئیں وہ رقم کر دی گئی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ پاک اس کاوش کو اپنی بارگاہِ عالی میں قبول فرمائے اور ہمیں مسلکِ اعلیٰ حضرت پر دوام نصیب فرمائے۔ آمین۔

ابوماجد محمد شاہد عطاری مدنی عفی عنہ بمحمدِ النبی الامی

صلی اللہ علیہ وسلم

خادم المدینۃ العلمیہ، اسلامک ریسرچ سینٹر، دعوتِ اسلامی

22 شوال المکرم 1442ھ مطابق 3 جون 2021ء

134 خلفائے اعلیٰ حضرت

آ

(1) عاشقِ اعلیٰ حضرت مولانا سیّد آصف علی کانپوری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ عالمِ باعمل اور مجازِ طریقت تھے، کانپور محلہ فیل خانہ قدیم میں 1295 ہجری میں پیدا ہوئے اور 14 شوال 1360 ہجری میں کانپور (یوپی) ہند میں ہی وِصال فرمایا۔ (تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص283-288)

الف

(2) عالمِ باعمل حضرت سید ابراہیم بن عبد القادر حنفی مدنی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت مدینہ شریف میں ہوئی۔ آپ عالمِ باعمل تھے۔ فاضلِ اَجل، عابد وزاہد اور بڑے پرہیز گار تھے۔ تحصیلِ علم کے لیے 6 ماہ بریلی میں اعلیٰ حضرت کے پاس بھی رہے۔ (تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت ص79، تاریخ الدولۃ المکیہ ص117، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت214)

(3) مُفسّرِ اعظم حضرتِ مولانا ابراہیم رضا خان رضوی جیلانی میاں رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت 1325ھ کو بریلی شریف (یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ عالمِ دین، مصنف، مہتمم دار العلوم منظرِ اسلام اور شیخ الحدیث تھے۔ 11 صَفَرُالْمُظَفَّر 1385ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار مبارک بریلی شریف (یوپی) ہند میں روضۂ اعلیٰ حضرت کے دائیں جانب مرجعِ خلائق ہے۔ (تجلیات تاجُ الشریعہ، ص93، مفتیِ اعظم اور انکے خلفاء، ص110)

(4) مفتیِ اعظم پاکستان، سیّدُ المحدّثین حضرت علامہ ابوالبرکات سیّد احمد قادری رضوی اشرفی

رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه استاذ العلماء، شیخ الحدیث، مناظرِ اسلام، بانی و امیر مرکزی دارُالعلوم حزبُ الاحناف لاہور اور اکابرینِ اہلِ سنّت سے تھے۔ 1319 ہجری کو محلہ نواب پور اَلْوَر (راجستھان) ہند میں پیدا ہوئے اور لاہور میں 20 شوّال 1398 ہجری میں وصال فرمایا، مزار مبارک دارُالعلوم حزب الاحناف داتا دربار مارکیٹ لاہور میں ہے۔(تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ برکاتیہ، ص314-318)

(5) مفسّر قراٰن حضرت علامہ سَیّد ابوالحسنات محمد احمد قادِری اَشْرَفی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه 1314ھ اَلْوَر (راجستھان) ہند میں پیدا ہوئے اور 2 شعبان 1380ھ میں پاکستان کے دوسرے بڑے شہر لاہور میں وفات پائی، مزارِ داتا گنج بخش سیّد علی ہَجْوِیری کے قُرب میں دفن ہونے کا شرف پایا۔ آپ حافظ، قاری، عالمِ باعمل، بہترین واعِظ، مسلمانوں کے مُتَحَرِّک راہنما اور کئی کتب کے مُصَنِّف تھے۔ تصانیف میں تفسیرُالحَسَنات (8جلدیں) آپ کا خوبصورت کارنامہ ہے۔(تذکرہ اکابر اہلسنت، ص442، تفسیر الحسنات، 1/46)

(6) مدرسِ حرم، عالمِ باعمل حضرت سیّدنا شیخ سیّد ابو بکر بن سالم البار مکی عَلَوی شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی ولادت 1301ھ کو مکّۂ مکرمہ کے ایک علمی گھرانے میں ہوئی اور 2 صَفَرُالْمُظَفَّر 1384ھ کو وصال فرمایا، جنّت المعلیٰ میں مدفون ہوئے۔ آپ قاضیِ شہر، فقیہِ شافعی، استاذُ العُلَما، مصنف اور شیخِ طریقت تھے۔(الدلیل المشیر، ص 21، سالنامہ معارف رضا 1999ء، ص200)

(7) شہزادۂ شیخ المشائخ، حضرت مولانا سیّد ابوالمحمود احمد اشرف اشرفی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی ولادت 1286ھ کچھوچھہ شریف (ضلع امبیڈکر نگر، یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ عالمِ باعمل، شیخِ

طریقت، مناظرِ اسلام اورسلطان الواعظین تھے۔ 15ربیع الآخر 1347ھ کو وصال فرمایا۔ مزار کچھوچھہ شریف میں ہے۔(حیات مخدوم الاولیا،ص439تا449)

(8)اُستاذُالعُلَماء مولانا اَحمد بخش صادِق تونسوِی رَضوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ عالِمِ باعمل، شاعِر، صاحبِ تصنیف، مُدرِّس ومُہتَمِم مدرسہ محمودیہ تونسہ شریف اور بانیِ جامِع مسجد احمد بخش (بلاک12،ڈیرہ غازی خان پنجاب) تھے۔1262ھ میں پیدا ہوئے اور 2رجب 1364ھ میں وصال فرمایا۔ مزار مذکورہ جامِع مسجد سے مُتّصِل ہے۔(تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت،ص124)

(9)مدرسِ حرم، قاضیِ مکّۂ مکرّمہ حضرت سیّدنا شیخ احمد بن عبدُاللہ ناضرین شافعی مکّی قادری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت 1299ھ میں مکّہ مکرّمہ میں ہوئی اور 13 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1370ھ کو وصال فرمایا، جنت المعلیٰ میں دفن کئے گئے۔ آپ بہترین مدرس، علومِ قدیم وجدید کے جامع، صاحبِ تقویٰ وورع، فقہِ شافعی کے فقیہ اور باعمل عالمِ دین تھے۔(الدلیل المشیر، ص 46تا51)

(10)شیخ الاسلام، حضرت امام احمد بن محمد حضراوی مکّی شاذلی قادری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ حافظُ القراٰن، عالمِ باعمل، شاعرومؤرِّخِ اسلام، فقیہِ شافعی، کاتب و مصنّف کتب اور استاذُ العُلَماء تھے۔ 1252ھ کو مصر کے شہر اِسکَنْدَرِیہ میں پیدا ہوئے، حصولِ علم کے بعد زندگی بھر مکّۂ مکرّمہ میں رہے اور یہیں 21ذوالقعدہ 1327ھ میں وصال فرمایا۔ تصنیف شدہ کتب میں نَفَحَاتُ الرِّضٰی والقُبُول فِی فَضَائِل الْمَدِیْنَۃِ وزِیَارَۃِ الرَّسُوْل بھی یادگار ہے۔(مختصر نشر النور والزھر، ص 84۔سالنامہ معارف رضا1999،ص203)

(11)امین الفقہاء حضرت مولانا احمد حسن خان قادری رضوی حیدرآبادی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی

ولادت 1292ھ کو حیدرآباد دکن ہند میں ہوئی۔ آپ جیّد عالمِ دین، بہترین واعظ، سلسلہ قادریہ کے شیخِ طریقت تھے۔ آپ کا وصال 29ربیع الآخر 1395ھ کو حیدرآباد دکن میں ہی ہوا۔(تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت 557تا561)

(12) تاجُ الفُیُوض حضرت مولانا احمد حسین امروہی نقشبندی قادِری رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ عالمِ باعمل، شیخِ طریقت، شاعِر، کئی کُتُب کے مصنف اور مُتَرجِم تھے۔ 1289ھ میں پیدا ہوئے اور 27رجب 1361ھ میں وِصال فرمایا۔ تدفین والدِ گرامی کے پہلو امروہہ ضلع مُرادآباد (یوپی) ہند میں ہوئی۔ (تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص126، تذکرہ مشائخ قادریہ، ص264)

(13) استاذُ العُلَما، حضرت مولانا سیّد احمد عالَم قادری رجھتی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی ولادت موضع بجرو کھی نزد رجھت (ضلع نوادہ، بہار) ہند میں ہوئی اور 12 صَفَرُالْمُظَفَّر 1377ھ کو وصال فرمایا، بسرام پور، تھانہ امام گنج (ضلع گیا، بہار) ہند میں آسودۂ خاک ہیں۔ آپ جیّد عالِم، مدرس اور قادرُ الکلام واعظ تھے۔(ماہنامہ اعلیٰ حضرت، اپریل 2002ء صد سالہ منظرِ اسلام نمبر قسط:2، ص167)

(14) مبلغِ اسلام، حضرت مولانا شاہ احمد مختار صدیقی قادری رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ عالمِ باعمل، واعظِ خوش بیان، استاذُ العلماء، ہمدردِ مِلّت اور بلند پایہ مُصنف تھے، آپ کی کوشش سے کئی غیر مسلم دائرۂ اسلام میں داخل ہوئے۔ 1294ھ میں میرٹھ (یوپی، ہند) میں پیدا ہوئے اور 14 جمادی الاولیٰ 1357ھ کو دَمّن پرتگیز (ہند) میں وصال فرمایا۔(ماہنامہ معارف رضا جون 2012ء، ص29)

(15) قاضی مکہ شیخ اَسعد بن احمد دھان مکی حَنَفِی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت 1280 ھ مکہ شریف میں ہوئی اور 1341 ھ کووِصال فرمایا، مکۂ مکرمہ میں دَفْن کئے گئے۔ آپ کثیر عُلُوم کے جامع ،بہترین کاتب، مُدَرِّسِ حَرَم،اِمامِ نمازِ تراویح ، حَسَنَۃُ الزّمان، زاہد و متقی، رُکْنِ مَجْلِسِ تعزیراتِ شَرْعِیہ ، صدرہیئۃِ مجلس تدْقِیقاتِ اُمُورِ الْمُطوِّفِیْن (معلمین سے معاملات کی چھان بین کرنے والے ادارے کے صدر) اور مُقَرِّظُ الدَّوْلۃ المکیہ و حُسام الحَرَمَیْن تھے۔ (مختصر نشرالنور والزھر ص129 ،امام احمد رضا محدث بریلوی اور علماء مکہ مکرمہ ص201 تا205)

(16) مُحَافِظِ کُتُبِ حَرَم،عالمِ جَلیل حضرت شیخ سید اسماعیل بن سید خلیل حنفی قادری آفندی مکی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت اندازاً 1270 ھ کو مکہ شریف میں ہوئی اوروصال 1329 ھ کواستبول میں فرمایا۔ آپ جَیِّد و مُحتاط عالمِ دین، بڑے ذَہین وفَطِین ،وَجیہ صورت اور حُسنِ اَخلاق کے پیکر تھے۔(الاجازات المتینۃ ص32 تا35، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت ص36 تا53، تاریخ الدولۃ المکیہ ص104)

(17) امام العُلَماء حضرت مولانا حافظ امام الدین کوٹلوی قادری رضوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت کوٹلی لوہاراں مغربی (ضلع سیالکوٹ) میں ہوئی اور 19 صفر المظفّر 1381ھ کووصال فرمایا، تدفین قبرستان عید گاہ شریف راولپنڈی میں ہوئی۔ آپ عالم باعمل ،اچھے واعظ، مصنفِ کتب، قادرالکلام شاعر اور مجازِ طریقت تھے۔ نصرۃ الحق آپکے کلام کا مجموعہ ہے۔ (تذکرہ فقیہ اعظم، ص30، 33)

(18) صاحبِ بہارِ شریعت صدرُ الشَّریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت 1300ھ کو مدینۃ العُلَماء گھوسی (ضلع مؤ، یوپی)ہند میں ہوئی اور 2

ذوالقعدہ 1376ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک گھوسی میں ہے۔ آپ جیّد عالم و مدرّس، متقی وپرہیزگار، مصنف کتب، استاذ العُلَماء، مصنفِ کتب و فتاویٰ، مؤثر شخصیت کے مالک اور اکابرینِ اہلِ سنّت سے تھے۔ اسلامی معلومات کا انسائیکلوپیڈیا بہارِ شریعت آپ کی ہی تصنیف ہے۔ (تذکرہ صدر الشریعہ، 5، 41 وغیرہ)

(19) صاحبِ باغِ فردوس حضرت مولانا سیّد ایّوب علی رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فارسی و ریاضی میں ماہر، مُدَرِّس، شاعر، مصنف، بانیٔ رضوی کتب خانہ اور اعلیٰ حضرت کے پیش کار (منیجر) تھے۔ 1295ھ بریلی شریف (یوپی، ہند) میں پیدا ہوئے، جمعۃُ الوداع 26 رمضان 1390ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک میانی قبرستان لاہور میں ہے۔ (ماہنامہ معارف رضا، نومبر 2001ء، ص 19، 21)

ب

(20) فاضلِ مکہ، حضرت مولانا بکر رفیع مکی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اعلیٰ حضرت نے 3 صفر 1324ھ کو مکۂ مکرمہ میں خِلافت سے نوازا۔ (الاجازات المتینۃ، ص 44)

(21) برہانِ ملت حضرت مولانا مفتی برہان الحق جبل پوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت 1310ھ کو جبل پور (سی پی) ہند میں ہوئی اور وصال 26 ربیع الاول 1405ھ کو فرمایا۔ مزار مبارک عید گاہ کلاں رانی تال جبل پور میں ہے۔ آپ فاضل دار العلوم منظرِ اسلام، مفتیِ اسلام، عُلومِ عقلیہ ونقلیہ کے ماہر، نعت گوشاعر، بہترین واعظ، متحرک راہنما، شیخِ طریقت اور درگاہِ قادریہ سلامیہ کے سجادہ نشین تھے۔ تصنیف کردہ 26 کتب ورسائل میں "جذباتِ برہان"

بھی ہے جو آپ کا نعتیہ دیوان ہے۔(برہان ملت کی حیات وخدمات،63 ، 17 ، 16)

(22) زینتُ القُرّاء حضرت مولانا حافظ قاری بشیر الدّین قادری نقشبندی جبل پوری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مدرّس، شیخِ طریقت اور اچھے قاری تھے، ولادت 1285 ہجری میں اور وصال 2 شوال 1326 ہجری میں ہوا۔ مزار مبارک عید گاہ کلاں جبل پور (مدھیہ پردیش) ہند میں ہے۔(تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 431-434)

ج

(23) مُدرِّسِ حَرَم حضرتِ سَیِّدُنا شیخ جمال بن امیر بن حسین مالکی قادری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی ولادت 1285 ھ کو مکہ شریف میں ہوئی۔ وفات 1349ھ کو فرمائی، مکہ شریف میں دفن کئے گئے۔ آپ امام مالکی، مُصنِّفِ کُتُب، جَسْٹس شرعی عدالت، رُکنِ مجلس اَعلیٰ محکمہ تعلیم اور مُقرِّظُ الدولۃ المکیۃ وحُسام الحرمین تھے، آپ کی کتب میں ”الثمرات الجنیۃ فی الاسئلۃ النحویۃ“ مشہور ہے۔ (مختصر نشر النور والزھر، ص 163، امام احمد رضا محدث بریلوی اور علماء مکہ مکرمہ، ص 149 تا 151)

(24) مداحُ الحبیب مولانا صوفی شاہ محمد جمیل الرحمٰن خان قادری رضوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی ولادت بریلی شریف (یوپی) ہند میں ہوئی۔ 1343 ھ کو وصال فرمایا، تدفین قبرستان بہاری پور (سول لائن سٹی اسٹیشن) بریلی شریف میں مَزار مولانا حسن رضا خان کے پہلو میں ہوئی۔ آپ خوش الحان نعت خوان، واعظِ خُوش بَیاں، عالمِ باعمل اور صاحبِ دِیوان شاعر تھے۔(تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 132، 134۔ برکات قادریت ص 15 تا 18، بریلی سے مدینہ ص 2)

ح

(25) شہزادۂ اعلیٰ حضرت، حجۃ الاسلام مفتی حامد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ عالم دین، ظاہری و باطنی حسن سے مالامال اور جانشینِ اعلیٰ حضرت تھے۔ بریلی شریف (یوپی، ہند) میں ربیعُ الاول 1292ھ میں پیدا ہوئے اور 17 جمادی الاولیٰ 1362ھ میں وصال فرمایا اور مزار شریف خانقاہِ رضویہ بریلی شریف میں ہے، تصانیف میں فتاویٰ حامدیہ مشہور ہے۔ (فتاویٰ حامدیہ، ص48، 79)

(26) محسنِ ملّت حضرتِ علّامہ مولانا حامد علی فاروقی رضوی رائے پوری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادتِ باسعادت قاضی پور چندہا (الٰہ آباد یوپی) ہند میں 1306ھ میں ہوئی۔ 26 محرّمُ الحرام 1388ھ کو وصال فرمایا، رائے پور چھتیس گڑھ کے مشہور ولیُ اللہ حضرت فاتح شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے قرب میں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ فاضل منظرِ اسلام بریلی شریف، مناظر و خطیبِ اسلام، ملّی قائد اور قومی راہنما تھے، آپ نے کئی فتاویٰ بھی لکھے، آپ کا 1924ء میں قائم کردہ "مدرسہ و ادارہ اصلاحُ المسلمین و دارُالیتامیٰ چھتیس گڑھ ہند" آج بھی قوم و ملت کی آبیاری کررہا ہے۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص562 تا573)

(27) مقرب شاہ جی میاں حضرت مولانا حکیم حبیب الرحمٰن خان رضوی پیلی بھیتی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت 1288ھ پیلی بھیت (یوپی) ہند میں ہوئی۔ 1362ھ کو وِصال فرمایا، ان کی تدفین ان کے اپنے ذاتی باغ میں ہوئی۔ آپ عالم شہیر، مُدرِّس جلیل، استاذ العُلَماء، مقبولِ عوام و علما اور بانی مدرسہ آستانہ عالیہ شیریہ پیلی بھیت ہیں۔ (تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت،

ص135۔تذکرہ محدثِ سورتی،ص242)

(28) ہمدرد ِملّت حضرت مولانا حافظ حبیب اللہ قادری میرٹھی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ عالم باعمل، واعظِ خوش بیان، عربی وفارسی کے مدرِس اور بانیِ مسلم دَارُ الیَتَامٰی وَالمَسَاکِیْن میرٹھ ہیں۔ 1304ہجری میں پیدا ہوئے اور 26شوال 1367 ہجری میں وِصال فرمایا۔ مزار مبارک قبرستان شاہ ولایت محلہ خیر نگر میرٹھ(یوپی) ہند میں ہے۔(تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص227-233)

(29) صاحبِ ذوقِ نعت، استاذِ زَمن مولانا حسن رضا خان رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ برادرِ اکبر اعلیٰ حضرت، قادِرُالکلام شاعر، کئی کتب کے مصنف اور دارُالعلوم منظرِ اسلام بریلی شریف کے مہتمِم اوّل ہیں، 1276ھ کو محلہ سوداگران بریلی میں پیدا ہوئے، 22رمضان 1326ھ کو وہیں وصال فرمایا، مزارمبارک قبرستان بہاری پور نزد پولیس لائن سٹی اسٹیشن بریلی شریف (یوپی، ہند) میں ہے۔آپ حضرت شاہ ابوالحسین نوری کے مرید و خلیفہ تھے، اعلیٰ حضرت نے بھی آپ کو خلافت سے نوازا۔(تذکرہ علمائے اہل سنت، ص78 ، 79، تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، 91)

(30) خلیفۂ اعلیٰ حضرت، سیّدُنا شیخ حسن بن عبدُالرّحمٰن عُجَیْمی حنفی مکی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ عالمِ کبیر، فاضلِ جلیل اور عُجَیْمی خاندان کے علمی وارث تھے، 1289ھ میں ولادت ہوئی اور جمادی الاولیٰ 1361ھ میں وصال فرمایا، جنت المعلیٰ مکۂ مکرمہ میں دفن کیے گئے۔(مکۂ مکرمہ کے عُجَیْمی علما، ص95۔الاجازت المتینۃ، ص64)

(31) شہزادۂ استاذِ زمن، استاذُالعلما حضرتِ مولانا حسنین رضا خان رضوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی

ولادت 1310ھ کو بریلی شریف (یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ اعلیٰ حضرت کے بھتیجے، داماد، شاگرد و خلیفہ، جامع معقول و منقول، کئی کُتُب کے مصنف، مدرسِ دار العلوم منظرِ اسلام، صاحبِ دیوان شاعر، بانی حسنی پریس وماہنامہ الرضاوجماعت انصار الاسلام تھے۔ وصال 5 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1401ھ میں فرمایا اور مزار بریلی شریف میں ہے۔ (تجلیات تاج الشریعہ، ص95، صدر العلما محدث بریلوی نمبر، ص77تا81)

(32) اِمامِ تراویح فی الحَرَم سیّد حسین بن صدیق دَحلان حسنی مکی شافعی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت 1294ھ کو مکہ شریف میں ہوئی۔ وفات 1340ھ کو انڈونیشیا میں ہوئی اور یہیں دفن کئے گئے۔ آپ خوش الحان قاری، مبلغ اسلام، سیاحِ مَمالِکِ اِسلامیہ، اَدیب و شاعر، جیدعالم اوراُستاذالعُلَما تھے ۔(نشرالنور ص 179، امام احمد رضا محدث بریلوی اور علمائے مکہ مکرمہ ص303)

(33) منظورِ نظر اعلیٰ حضرت شیخ سید حسین بن عبد القادر حَنَفِی مَدَنی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی وِلادت اور وِصال مدینہ شریف میں ہوا۔ تدفین جنت البقیع میں کی گئی۔ آپ مدرس مسجد نبوی، جامِعِ عُلُوم جدیدہ وقدیمہ بالخُصُوص جَفَر، نُجُوم، ہیئت، اوفاق، اور تکسیر میں ماہر، متقی وقانع اورباحیا تھے۔ تحصیلِ علم کے لیے 14 ماہ بریلی میں اعلیٰ حضرت کے پاس بھی رہے۔(تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت ص58 تا60، تاریخ الدولۃ المکیہ ص66، 117، ملفوظات اعلیٰ حضرت، 211 تا214)

(34) وکیلِ جاورہ درگاہِ خواجہ اَجمیر شریف، حضرت مولانا سیّد حسین علی رضوی اجمیری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کتاب ”دربارِ چشت اجمیر“ کے مصنف، انجمن تبلیغ مُحِبّ مِشَن ہند اجمیر کے بانی

اور روضۂ خواجہ غریب نواز کے مجاور تھے۔ وصال 22 شعبان 1387ھ میں ہوا اور اناساگر گھاٹی اجمیر (راجستھان) ہند میں دفن کیے گئے۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، 448 تا 462)

(35) شیر بیشۂ سنّت، عبید الرّضا مولانا ابوالفتح حشمت علی خان رضوی لکھنوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ 1319ھ کو لکھنو (یوپی) ہند میں پیدا ہوئے۔ آپ حافظُ القراٰن، فاضل دارالعلوم منظرِ اسلام بریلی شریف، مناظرِ اہلِ سنّت، مفتیِ اسلام، مصنف، مدرس، شاعر، شیخِ طریقت اور بہترین واعظ تھے۔ چالیس تصانیف میں **"الصوارم الہندیہ"** اور **"فتاویٰ شیر بیشۂ سنّت"** زیادہ مشہور ہیں۔ وصال 8 محرّمُ الحرام 1380ھ میں فرمایا، مزار مبارک بھورے خاں پیلی بھیت (یوپی) ہند میں ہے۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص304 تا 316)

(36) مفسرِ قرآن حضرت مولانا حشمت علی فائق قادری رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت 1882ء بریلی شریف میں ہوئی اور یہیں 1962ء کو وصال فرمایا۔ قبرستان باقر گنج بریلی شریف میں دَفن کئے گئے۔ آپ فاضل منظرِ اسلام، واعِظ اور شاعر تھے۔ آپ نے بالخُصوص بچوں، عورتوں اور دینی طَلَبہ کے لیے کُتُب تحریر فرمائیں۔ آپ کی تفسیر جواہر الایقان المعروف تفسیر رضوی پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔ (جہانِ مفتیِ اعظم ہند، 1072)

خ

(37) اُستاذ العُلَما حضرت مولانا خلیل الرحمٰن بہاری قادری رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جید عالم دین، واعظ خوش بیان، مدرس مدرسہ عربیہ متیال مٹھ مدراس (ریاست تامل ناڈو) اور مجاز

طریقت تھے۔(تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص415تا417)

د

(38) امامُ الْمُحدِّثِین حضرت مولانا سیِّد دِیدار علی شاہ مَشْہدی نقشبندی قادِری مُحدِّث اَلْوَری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جیِّد عالِم، اُستاذُ العُلَماء، مفتیِ اسلام تھے۔ آپ اکابِرینِ اہلِ سنّت سے تھے۔ 1273ھ کو اَلْوَر (راجستھان) ہند میں پیدا ہوئے اور لاہور میں 22رجب 1345ھ میں وِصال فرمایا۔ دارُ العُلُوم حِزْبُ الْاَحْناف لاہور اور فتاویٰ دِیداریہ آپ کی یادگار ہیں۔ آپ کا مزار مُبارَک اَندرونِ دہلی گیٹ محمدی محلّہ لاہور میں ہے، مفسرِ قرآن، علامہ ابوالحسنات محمد احمد قادری اور شیخ الحدیث علامہ ابوالبرکات سید احمد قادری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِما آپ کے ہی قابلِ فخر فرزند ہیں۔(فتاویٰ دیداریہ، ص2)

ر

(39) جامع معقول و منقول، حضرت مولانا رحم الٰہی منگلوری مظفر نگری قادری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت منگلور (ضلع مظفر نگر، یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ ماہرِ معقولات عالم، صدر مدرس اور مجازِ طریقت تھے۔ آپ نے بحالتِ سفر (غالباً28) صَفَرُ الْمُظَفَّر 1363ھ کو وصال فرمایا۔(تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص138)

(40) استاذُ العُلَماء حضرت علامہ مفتی رحیم بخش آروی رَضَوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جیّد مُدَرِّس، مُناظِر، واعظ، مجازِ طریقت اور بانیٔ مدرسہ فیضُ الغُرَبا (آرہ بہار ہند) تھے۔ 8شعبان 1344ھ میں وفات پائی، مولا باغ قبرستان آرہ (ضلع شاہ آباد بہار) ہند میں تدفین ہوئی۔

(تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص137)

(41)بڑے مولانا حضرت علامہ مفتی رحیم بخش باتھوی رَضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ عالمِ باعمل، عارف باللہ، فاضل منظرِ اسلام، استاذ العلماء اور شیخ طریقت ہیں، 19 جُمادی الاُخریٰ 1379ھ میں وصال فرمایا، مزار مبارک جنوبی قبرستان موضع باتھ اصلی (ضلع سیتامڑھی صوبہ بہار) ہند میں ہے۔(تذکرہ علماء اہل سنت سیتامڑھی، 157تا159، فقیہ اسلام، 266)

س

(42)استاذ العلماحضرتِ سیّدنا شیخ سیّد سالم بن سید عیدروس بن عبد الرحمٰن البار، مکی علوی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مکۂ مکرمہ کے جَیّد عالمِ دین، مُدَرِّس، شیخِ طریقت، 11صفر1324ھ کو مکۂ مکرمہ میں اعلیٰ حضرت سے خلافت پانے والے، حرمِ پاک کے دو مُدَرِّسین شیخ سید عیدروس البار، مکی (1299تا1367ھ) اور خلیفہ اعلیٰ حضرت شیخ سید ابو بکر البار، مکی (1301تا1384ھ) کے والدِ گرامی تھے۔ آپ نے 1327ھ کو مکۂ مکرمہ میں وفات پائی۔(الاجازات المتینہ، 46، خلفائے اعلیٰ حضرت، 61)

(43)واعظِ خُوش بَیاں حضرت مولانا سرفراز احمد قادری رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت غالباً محلہ کھہڑی کھوہ مرزاپور (یوپی) ہند میں ہوئی اور یہیں وِصال فرمایا۔ آپ فاضل مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت، عالمِ دین، واعظ اور مجازِ طریقت تھے۔(تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص317)

(44)تلمیذِ اعلیٰ حضرت مولانا مفتی نواب سلطان احمد خان قادری رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت ذوالحجہ 1279ھ کو بریلی شریف کے خاندان نواب حافظ الملک رحمت خان بہادر

میں ہوئی، آپ فاضل منظر اسلام، علم الفرائض میں وحید العصر اور حضرت ابو الحسین نوری صاحب کے مرید اور اعلیٰ حضرت کے خلیفہ تھے، فتاویٰ رضویہ کی پہلی چار جلدیں آپ نے ترتیب دیں۔(مکتوبات امام احمد رضا خان بریلوی، حاشیہ، ص153، تذکرہ علمائے ہندوستان، 183)

(45) مفکرِ اسلام، پروفیسر حضرت علّامہ سیّد سلیمان اشرف بہاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادتِ باسعادت 1295ھ میں (میر داد، ضلع پٹنہ، بہار) ہند میں ہوئی اور وصال 5 ربیعُ الاوّل 1358ھ کو فرمایا۔ تدفین علی گڑھ اسلامی یونیورسٹی کے اندر شیروانیوں والے قبرستان میں ہوئی۔ آپ کی کئی کتب مثلاً النّور، الرّشاد وغیرہ یادگار ہیں۔(تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص144، سیدی ضیاء الدین احمد القادری، 2/266-268)

ش

(46) امینُ الفتویٰ مفتی شفیع احمد بیسلپوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مدرّس، واعظ، مفتیٔ اسلام اور خلیفۂ اعلیٰ حضرت ہیں، شعبان 1301ھ بیسل پور (پیلی بھیت، یوپی) ہند میں پیدا ہوئے، عین عالمِ جوانی میں محض 37 سال کی مختصر عمر میں 24 رمضان جمعۃُ الوداع 1338ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک بیسل پور میں ہے۔(مجالسِ علماء، ص75۔ تذکرہ محدث سورتی، ص288)

(47) استاذ العُلَماء حضرت علامہ مفتی شمس الدین احمد باسنوی قادری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت 1274ھ کو کمہاری نزد باسنی، ناگور راجستھان ہند میں ہوئی، آپ عالِمِ باعمل، جیّد مدرس، مفتیِ اسلام، خطیب احمد شہید مسجد کمہاری، عاشقِ کتب اور شیخِ طریقت تھے۔ 27 رجب 1357ھ کو جائے پیدائش میں وصال فرمایا، تدفین یہیں مزارِ حضرت

بالا پیر حسن سے جانب مغرب ہوئی۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، 463تا470)

(48) شمس العلماء، حضرت مولانا مفتی قاضی ابو المعالی شمس الدّین احمد جعفری رضوی جونپوری رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت 1322ھ محلہ میر مست جونپور (یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ فاضل دارالعلوم منظرِ اسلام بریلی شریف، جیّد مدرس، صاحبِ قانونِ شریعت اور شیخِ طریقت تھے۔ یکم محرّمُ الحرام 1401ھ کو وصال فرمایا، آپ کو احاطۂ مزارِ حضرت قطب الدّین بینادل قلندر، جونپور (یوپی) ہند میں دفن کیا گیا۔ (قانون شریعت، 19تا21، تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، 198)

(49) مفتیِ اسلام حضرت علّامہ ابو السعادات شہابُ الدّین احمد کویا ازہر شالیاتی ملیباری شافعی قادری رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادتِ باسعادت 1302ھ قریہ چالیم ملیبار کیرالا (جنوبی ہند) میں ہوئی اور یہیں 27 محرمُ الحرام 1374ھ کو وصال فرمایا، آپ جیّد عالم، مدرس، شیخِ طریقت، مفتیِ اسلام، مرجعِ عوام و علما اور عِلْم و عمل کے جامع تھے۔ آپ **"دارالافتاء الازہریہ"** کے بانی ہیں اور **"الفتاوی الازہریہ فی احکام الشرعیہ"** آپکے فتاویٰ کا مجموعہ ہے۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص574تا578)

ص

(50) مفتیِ اَعظم مکہ، عالمِ اَجل حضرت شیخ صالح کمال حَنَفی قادری رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت 1263ھ کو مکہ شریف میں ہوئی اور یہیں 1332ھ کو وِصال فرمایا، مکہ شریف کے قبرستان اَلْمَعْلٰی میں دَفْن کئے گئے۔ آپ علامہ دَہر، حافِظ و قاری، مُدَرِّسِ مسجدِ حَرَم، قاضیِ جَدَّہ، شَیْخُ الْخُطَبا وَالْاَئِمہ، اُستاذُ الْعُلَما اور مکہ شریف کی مُؤَثِّر شخصیت تھے۔ آپ نے اعلیٰ

حضرت کی 4 کتب فتاویٰ الحرمین برجف ندوۃ المین ،الدَّوْلَةُ الْمَكِّيَة،حُسام الحرمین، کِفْلُ الْفَقِیْہِ الْفَاھِمْ پرتقاریظ بھی تحریر فرمائی تھیں۔(امام احمد رضا محدث بریلوی اور علماءِ مکہ مکرمہ، ص305)

ض

(51) قُطبِ مدینہ، شیخ العرب والعجم، حضرت مولانا ضیاء الدین احمد قادری مدنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت1294ھ کلاس والا ضلع سیالکوٹ میں ہوئی اوروصال 4ذوالحجہ 1401ھ کو مدینہ منورہ میں ہوا۔ تدفین جنت البقیع میں کی گئی۔ آپ عالم باعمل،ولیِ کامل، حسنِ اخلاق کے پیکر اوردنیا بھر کے علماومشائخ کے مرجع تھے۔آپ نے تقریباً75سال مدینۂ منوّرہ میں قیام کرنے کی سعادت حاصل کی،اپنے مکان عالی شان پرروزانہ محفل میلاد کا انعقاد فرماتے تھے۔(سیدی قطب مدینہ،7، 8، 11، 17)

(52) مقبولِ خاص وعام، حضرت مولانا ابوالمساکین ضیاء الدّین ہمدم قادری پیلی بھیتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادتِ باسعادت شوّال1290ھ تلہر(ضلع شاہ جہانپور،یوپی)ہند میں ہوئی اور28 محرمُ الحرام1364ھ کو وصال فرمایا، پیلی بھیت(یوپی)ہند میں بہشتیوں والی مسجد سے متصل آسودۂ خاک ہیں۔ آپ جیّد مدرس، مصنف، صاحبِ دیوان شاعر، شیخِ طریقت اور پیلی بھیت کی مؤثّر شخصیت تھے۔(تذکرہ محدثِ سورتی،ص274تا275)

ظ

(53) مَلِکُ العُلَماء حضرت مولانا مفتی سیّد ظفرُ الدّین رضوی محدّث بِہاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ عالمِ باعمل، مناظرِ اہلِ سنّت، مفتیِ اسلام، ماہرِ علمِ توقیت، استاذُ العلماء اور صاحبِ تصانیف ہیں، حیاتِ اعلیٰ حضرت اور صَحِیْحُ الْبِھَارِی کی تالیف آپ کا تاریخی کارنامہ ہے، 1303ھ میں پیدا ہوئے اور 19 جُمادی الاُخریٰ 1382ھ میں وصال فرمایا، قبرستان شاہ گنج پٹنہ (بہار) ہند میں دفن کئے گئے۔ (حیاتِ ملک العلما، ص9، 16، 20، 34)

(54) قطبِ میواڑ حضرت مولانا مفتی ظہیر الحسن اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت 1302ھ کو محلہ اورنگ آباد اعظم گڑھ (یوپی) ہند میں ہوئی اور 12 ربیعُ الاوّل 1382ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک مسجد سے متصل احاطۂ اولیا برھم پول اودھے پور (راجستھان) ہند میں ہے۔ آپ جیّد مفتیِ اسلام، مدرّس مدرسہ اسلامیہ اودھے پور، عالمِ باعمل اور شیخِ طریقت تھے۔
(سالنامہ یادگارِ رضا 2007ء، ص143-151)

ع

(55) مفتیِ مالکیہ حضرت سیّدُنا شیخ عابد بن حسین مالکی قادری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ عالمِ باعمل، مدرّسِ حرم اور کئی کُتُب کے مصنّف ہیں۔ 1275 ہجری میں مکہ مکرمہ زَادَھَا اللہُ شَرَفًاوَّ تَعْظِیْمًا کے ایک علمی خاندان میں پیدا ہوئے اور 22 شوال 1341 ہجری میں یہیں وِصال فرمایا۔
(مختصر نشر النور والزھر، ص181۔ امام احمد رضا محدثِ بریلوی اور علماء مکہ مکرمہ، ص129–136)

(56) سلطان الواعظین حضرت علامہ مولانا عبدُالاَحد مُحَدِّث پیلی بھیتی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مجازِ طریقت، استاذُالعُلَماء اور واعظِ خوش بیاں تھے۔ 1298ھ میں پیلی بَھیت (یوپی) ہند میں پیدا ہوئے اور یہیں 13 شعبان 1352ھ میں وصال فرمایا، گَنج مراد آباد (ضلع اناؤ) ہند

میں دربارِ مولانا فضل رحمٰن گنج مرادآبادی کے قرب میں دفن کیے گئے۔(تذکرہ محدث سورتی،209تا218)

(57) امامِ تراویح و مدرّسِ مسجدِ حرام حضرت سیّدنا شیخ عبدُالرحمن بن احمد دھان مکی حنفی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ حافظُ القراٰن، عالمِ باعمل، ماہرِ فلکیات، استاذُ العُلَماء، مقبولِ عوام وخواص اور مقرِّظِ الدّولۃُ المکّیۃ وحُسّامُ الحَرَمَین ہیں۔ مکّہ مکرّمہ میں 1283ھ کو پیدا ہوئے اور 12 ذوالقعدۃ الحرام 1337ھ کو وصال فرمایا، قبرستان المعلیٰ میں دھان خاندان کے احاطے میں دفن کئے گئے۔(مختصر نشرالنور والزھر،ص241۔امام احمد رضا محدث بریلوی اور علماءمکہ مکرمہ،ص205تا211)

(58) مسند العصر، حضرت شیخ سیّد عبدالرحمن بن سید عبد الحی کتّانی حسنی مالکی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت 1338ھ کو ہوئی، اعلیٰ حضرت نے 27 ذوالحجہ 1323ھ کو مکہ مکرمہ میں ان کے والد اور انہیں خلافت سے نوازا۔ شرفِ ملّت حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری صاحب نے ان سے اجازت پائی، کتاب نیل الأمانی بفھرسۃ مسند العصر عبد الرحمن میں ان کے مشائخ میں اعلیٰ حضرت کا نام بھی درج ہے۔(الاجازت المتینہ،ص41،تذکرہ سنوسی مشائخ،109، 215)

(59) مخدومِ ملّت حضرت مولانا سیّد عبدالرحمٰن رضوی گیاوی بہاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ عالمِ دین، فتاویٰ نویس، مدرس اور شیخِ طریقت تھے، آپ کی ولادت 1294ھ کو بیتھو شریف (ضلع گیا صوبہ بہار) ہند میں ہوئی، خانقاہ رحمانیہ کیری شریف (ضلع بانکا، صوبہ بہار) ہند میں 13 ذوالحجہ 1392ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک یہیں ہے۔(تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت،418تا421)

(60) عمید العلماء، حضرت مولانا عبدالرحمٰن جے پوری رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت موَ

ناتھ بھنجن (ضلع مؤ، یوپی) ہند میں ہوئی اور 12 جمادی الاخریٰ 1370ھ کو وصال فرمایا۔ تدفین تکیہ آدم شاہ (آگرہ روڈ، جے پور، راجستھان) ہند میں ہوئی۔ آپ عالمِ باعمل، مدرس، بانی دارالعلوم بحرالعلوم مؤناتھ بھنجن، شیخِ طریقت اور ولی کامل تھے۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص475تا479)

(61)استاذِ زمن، حضرت مفتی حافظ سیّد عبدالرّشید عظیم آبادی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ مدرسہ منظرِ اسلام بریلی شریف کے اوّلین طالبِ علم، ملک العلماء علامہ سیّد ظفر الدّین بِہاری کے زندگی بھر کے رفیق، جیّد عالم، مُناظرِ اسلام اور کئی مدارِس خُصوصاً جامعہ اسلامیہ شمسُ الھدیٰ پٹنہ کے مدرِّس تھے۔ 1290ہجری میں موضع مولی (پٹنہ) میں پیدا ہوئے اور 24شوال 1357ہجری میں وِصال فرمایا، مزار مبارک موضع کوپا عظیم آباد پٹنہ (یوپی) ہند میں ہے۔ (جہانِ ملک العلماء، ص863-959-965)

(62)عالمِ جَلیل حضرت مولانا عبدالجبار قادری رضوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ ڈھاکہ (بنگلادیش) میں پیدا ہوئے اور یہیں وِصال فرمایا۔ فاضل مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت، مُریدو خلیفہ اعلیٰ حضرت اور اچھے عالم دین تھے۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص2تا669)

(63)شیخِ طریقت، حضرت صاحبزادہ مولانا عبدالحکیم خان شاہجہانپوری قادِری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ عالِم باعمل، صُوفی، مُصَنِّف اور یادگارِ اَسلاف تھے۔ مَوضَع کرلان نزد شاہجہانپور ضلع میرٹھ میں پیدا ہوئے اور یکم رجب1388ھ کو الٰہ آباد (یوپی) ہِند میں وِصال فرمایا۔ (تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص188تا194؛ تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص11)

(64)اُستاذ العُلَما، حضرت مولانا مفتی عبد الحق پنجابی محدث پیلی بھیتی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی

ولادت محلہ پنجابیاں پیلی بھیت (یوپی) ہند میں ہوئی۔ یہیں 75 سال کی عمر میں 1361ھ کو وِصال فرمایا۔ آپ فاضل مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت، ذَہین وفَطین عالمِ دین، اوراد و وظائف کے پابند، بہترین مُدَرِّس اور پیلی بھیت کے چاروں مَدارِس مَدْرَسہ الحدیث، مَدْرَسہ حافظیہ، مَدْرَسہ رحمانیہ اور مَدْرَسہ آستانہ شیریہ میں تدریسی خدمات سَر اَنْجام دینے والے تھے۔ (تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص180۔ تذکرہ محدثِ سورتی، ص252)

(65) منظورِ نظر محدثِ سورتی، حضرت مولانا عبد الحیّ قادری پیلی بھیتی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت تقریباً 1299ھ پیلی بھیت (یوپی) ہند میں ہوئی اور وصال 24 ربیع الآخر 1359ھ کو ہوا۔ تدفین قبرستان محلہ منیر خان پیلی بھیت میں ہوئی۔ آپ ذہین وفطین عالمِ دین، جامع علوم وفنون، مدرستہ الحدیث پیلی بھیت کے سینئر مدرس، محدثِ سورتی کے بھتیجے اور علمی جانشین تھے۔ (تذکرہ محدثِ سورتی، ص253)

(66) محدثِ عرب، حضرت شیخ سیّد عبد الحی کَتَّانی حسنی مالکی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت 1305ھ فاس مغرب (یعنی مراکش) میں ہوئی۔ 12 رجب 1382ھ کو وصال فرمایا۔ نیس (Nice) فرانس کے قبرستان میں دفن کئے گئے۔ آپ مُحَدِّث عرب وعجم، عالمِ باعمل، کئی کتب کے مصنف اور خلیفۂ اعلیٰ حضرت تھے۔ آپ کی کتاب "فِہْرِسُ الفہارس" علمائے سِیَر (علمائے سیرت) میں معروف ہے۔ (نظامِ حکومتِ نبویہ مترجم، ص27، الاعلام للزرکلی، 187/6)

(67) مُحبِّ اعلیٰ حضرت الحاج سید عبد الرزاق رضوی ہند کی ریاست مدھیہ پردیش کے شہر کٹنی کی صاحب ثروت شخصیت اور مَجازِ طریقت تھے، مَزارِ اعلیٰ حضرت تعمیر کمیٹی کے

رُکن بنائے گئے۔(تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص446تا447)

(68)مجازِ طریقت حضرت الحاج عبد السّتّار اسماعیل کاٹھیاواڑی رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ رنگون (برما) کی صاحب ثروت اور دینی حمیت سے مالامال شخصیت کے مالک اور جماعتِ رضائے مصطفیٰ کے عمائدین میں سے تھے۔رنگون پھر افریقہ میں مسلک حق اہلِ سنّت کی خوب اشاعت کی، آپ کا وصال غالباً 19شوال 1354ھ کو افریقہ میں ہوا۔(تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت،515تا516، تذکرہ مشاہیر الفقیہ،115)

(69)محدث مکہ حضرت علامہ عبد الستار صدیقی دہلوی مکی حنفی چشتی قادری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت مکہ مکرمہ میں1286کو ہوئی اور یہیں 11رجب 1355ھ کو وصال فرمایا۔ آپ حافظِ قرآن، فاضل مدرسہ صولتیہ، مدرس مسجدِ حرام، امام تراویح فی الحرم، محدّثِ وقت، مؤرخ، مجازِ طریقت اور کئی کتب کے مصنف تھے۔ آپ کی 35کتب میں فیض الملك المتعالی آپ کی مشہور کتاب ہے۔انھوں نے 18ذوالحجہ 1323ھ کو اعلیٰ حضرت سے اجازتِ حدیث حاصل کی۔(فیض الملک المتعالی،1/9تا47، نثر الجواہر والدرر،1/708۔710، تذکرہ سنوسی مشائخ،22،182)

(70)استاذ العلما حضرت مولانا عبد السلام اعظمی گھوسوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا تعلق مدینۃ العلما گھوسی (ضلع اعظم گڑھ، یوپی) سے ہے، آپ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی کے چچازاد بھائی و استاذ مولانا محمد صدیق اعظمی اور علامہ وصی احمد محدث سورتی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کے شاگرد تھے، آپ کو1330ھ /1912ء اپنے استاذ علامہ صدیق صاحب کی وفات کے بعد مخدوم الاولیاء حضرت سید شاہ علی حسین اشرفی کچھوچھوی صاحب نے مدرسہ لطیفیہ اشرفیہ مصباح العلوم

مبارک پور (ضلع اعظم گڑھ، یوپی ہند) کا صدر مدرس بنایا، اعلیٰ حضرت نے انہیں 1336ھ کو خلافت عطا فرمائی، آپ کا وصال 12 صفر المظفر 1336ھ ہوا۔(حیات مخدوم الاولیا، 290، تذکرہ محدث سورتی، 269، دبدبہ سکندری رامپور شمارہ نمبر 17 جلد 54، 3 دسمبر 1917)

(71) ناصِرُ الاسلام حضرت مولانا سیّد عبد السّلام باندوی قادری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ عالمِ دین، قومی راہنما، خطیب، مصنّف، شاعر، پیرِ طریقت اور بانیِ انجمنِ امانت الاسلام تھے، 1323 ہجری کو باندہ (یوپی، ہند) میں پیدا ہوئے اور 6 شوال 1387 ہجری میں وِصال فرمایا۔ مزارِ مبارک پاپوش قبرستان ناظم آباد کراچی میں ہے۔ (تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 315۔ انوارِ علمائے اہلِ سنت سندھ، ص 479-483)

(72) عیدُ الاسلام، حضرت مولانا مفتی حافظ عبد السلام رضوی جبل پوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت 1283ھ میں جبل پور (ایم پی، ہند) میں ہوئی، تعلیم والدِ گرامی سے حاصل کی، اعلیٰ حضرت کے مرید و خلیفہ ہیں، جبل پور میں دارُ الافتاء عیدُ الاسلام قائم کیا۔ 14 جمادی الاولیٰ 1371ھ کو جبل پور میں وصال فرمایا، مزار شریف مشہور ہے۔ (برہان ملت کی حیات و خدمات، ص 28 تا 37)

(73) استاذُ العُلَماء، حضرت مولانا حافظ عبد العزیز خان محدث بجنوری رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت بجنور (یوپی، ہند) میں ہوئی، آپ عالم، مدرس اور شیخِ طریقت تھے، جامعہ منظر اسلام بریلی میں طویل عرصہ تدریس کی، 8 جمادی الاولیٰ 1369ھ میں بریلی شریف میں وصال فرمایا۔ تدفین انجمن اسلامیہ بریلی قبرستان میں ہوئی۔ (تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 181)

(74) مُبلّغِ اسلام، حضرت مولانا شاہ عبد العلیم صِدّیقی میرٹھی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ دینی دنیاوی

عُلوم کے جامِع، کئی زبانوں کے ماہر، درجن سے زائد کتب کے مصنف، شُعلہ بیان خطیب، متعدد اداروں کے بانی اور تعلیماتِ اسلام میں گہری نظر رکھنے والے عالمِ دین تھے، انہوں نے دنیا کے کئی مَمالِک کا سفر کیا، ان کی کوشِشوں سے صاحبِ اِقتدار حضرات سمیت تقریباً پچاس ہزار (50, 000) غیر مسلم دائرۂ اسلام میں داخل ہوئے۔ آپ 1310ھ کو میرٹھ (یوپی) ہند میں پیدا ہوئے اور وصال 22 ذوالحجۃ الحرام 1374ھ کو مدینۂ منوّرہ میں ہوا، تدفین جنت البقیع میں کی گئی۔ (تذکرہ اکابر اہلِ سنت، ص236تا242)

(75) عالمِ باعمل علاّمہ قاضی حافظ عبد الغفور قادری رضوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ قاضی اعوان خاندان کے چشم وچراغ، فاضل دارالعلوم منظرِ اسلام بریلی، استاذُ العُلَماء، آرمی خطیب (فیروزپور چھاؤنی) اور صاحبِ تصنیف ہیں، 1293ھ میں پیدا ہوئے اور 15 رجب المرجب 1371ھ میں وصال فرمایا، تدفین قبرستان پنجہ شریف (نزد مٹھا ٹوانہ ضلع خوشاب، پنجاب) پاکستان میں ہوئی، آپ کے دو رسائل تحفۃ العلماء اور عمدۃ البیان مطبوع ہیں۔ (تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، 366، عقیدۂ ختم النبوۃ، 13/507، 541)

(76) حافظُ المسائل حضرت علاّمہ عبدالکریم نقشبندی رضوی چتوڑی محدّث بھیرو گڑھی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ جید عالمِ دین، واعظ، مدرس، مصنف، شیخِ طریقت اور فعّال عالمِ دین تھے۔ پیدائش چتوڑ گڑھ میواڑ (راجستھان) ہند میں ہوئی اور وصال 15 صَفَرُ الْمُظَفَّر (غالباً 1342ھ) کو بھیرو گڑھ (ضلع اجین، ایم پی) ہند میں ہوا۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص490تا500؛ ماہنامہ معارفِ رضا دسمبر 2014ء، ص20)

(77) رئیس مکہ مکرمہ حضرت شیخ عبد القادر کُرْدِی آفندی مکی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت

1275ھ کو اَرْبِیل (کردستان) عراق میں ہوئی۔ عالِم دین، مکہ مکرمہ کے مُجاوِر، مُترجِم، مصنف اور خلیفۂ اعلیٰ حضرت تھے۔ 9رجب 1365ھ کو طائف میں وفات پائی اور وہیں دفن کئے گئے۔ (اجازات المتینہ، ص69، 31: تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص67)

(78) شَیْخُ الخُطباء والائمّہ، امام الحرم حضرت سیّدنا شیخ عبدُاللہ ابو الخیر مِرداد مکّی حنفی قادری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت 1285ھ کو مکّہ شریف میں ہوئی اور شہادت طائف میں (غالباً یکم صفر) 1343ھ کو ہوئی۔ آپ جیّد عالمِ دین، حنفی فقیہ، مؤرّخ، مصنف، مدرس اور مکّہ شریف کی مؤثر شخصیت تھے۔ علمائے مکّہ کے حالات و کرامات پر مشتمل ضخیم کتاب "نشر النّور والزھر" آپ کی یادگار ہے۔ (مختصر نشر النور والزھر، ص31، امام احمد رضا محدث بریلوی اور علماءِ مکّۂ مکرمہ، ص89، 21)

(79) سیاحِ مَمالِکِ اِسلامیہ حضرت شیخ سیّد عبداللہ بن صدقہ دَحلان حسنی مکی شافعی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت 1291ھ کو مکہ شریف میں ہوئی اور وِصال 10صفر 1363ھ کو قاروت (Garut) صوبہ جاوا مغربی انڈونیشا میں فرمائی۔ آپ امام الحرم، ماہر علم فلکیات، فقیہ اسلام، مقبول خاص وعام، کئی مَساجد، مَدارِس اور تنظیمات کے بانی تھے۔ (سالنامہ معارف رضا1999ء، ص198)

(80) شہزادہ رئیس مکہ شیخ عبداللہ فرید مکی کُرْدِی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ رئیس مکۂ مکرمہ حضرت شیخ عبد القادر کُرْدِی آفندی مکی کے فرزند ارجمند تھے، ان کو اعلیٰ حضرت نے 9صفر المظفر 1324ھ کو خلافت سے نوازا۔ (اجازات المتینہ، ص69، 31)

(81) شیخ الواعظین، حضرت مولانا مفتی عبداللہ کوٹلوی نقشبندی قادری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی

ولادت کوٹلی لوہاراں غربی (سیالکوٹ) پاکستان میں 1281ھ کو ہوئی اور یہیں 13 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1342ھ کو وصال فرمایا،عبداللہ شاہ قبرستان کوٹلی لوہاراں میں تدفین ہوئی، آپ عالمِ باعمل، واعظِ خوش بیان، صاحبِ دیوان شاعر اور مصنّف تھے، شعری مجموعہ ”انوارِ احمدی“ مطبوع ہے۔(اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور علمائے کوٹلی لوہاراں، ص13،تذکرہ اکابرِ اہلِ سنّت،ص83)

(82) استاذ العلما حضرت مولانا علامہ قاضی حافظ عبدالواحد رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت 1302ھ کو علاقہ امازئی گڑھی کپورہ ضلع مردان (خیبر پختون خواہ) پاکستان کے علمی گھرانے میں ہوئی اور یہیں 14 ربیع الاول 1381ھ کو وصال فرمایا، تدفین گھڑی امازئی کے سنڈاسر قبرستان میں ہوئی۔ آپ فاضل دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف ،عالم باعمل، زاہد وعبادت گزار، امام و خطیب جامع مسجد میاں گان اور بانی مدرسہ تعلیم الاسلام ہیں۔ (حیات خلیفہ اعلیٰ حضرت مولوی عبدالواحد الرضوی، ص،24،63،42،44)

(83) مجاہدِ دین وملت حضرت مولانا قاضی عبدالوحید فردوسی رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت 1289ھ عظیم آباد پٹنہ بہار ہند میں ہوئی، آپ متحرک عالمِ دین، صاحبِ ثروت، بہترین واعظ، نعت گو شاعر، مفکر وراہنما تھے، آپ نے مجلسِ عالی حمایت سنّتِ محمدی بنائی، پریس بنام مطبعِ اعوانِ اہلسنت وجماعت (مطبع حنفیہ) کا آغاز کیا، دینی رسالہ تحفۂ حنفیہ (مخزنِ تحقیق) جاری کیا اور مدرسہ اہلسنت وجماعت (مدرسہ حنفیہ) قائم فرمایا۔ آپ کا وصال 19 ربیع الاول 1326ھ کو ہوا اور درگاہِ حضرت پیر جگ جوت جیٹھلی شریف پٹنہ (بہار) ہند میں دفن کئے گئے۔ (سالنامہ معارف رضا 2005ء، 251، تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت ص 191، تذکرہ علمائے اہلسنت ص 153)

(84) تِلمیذِ اعلیٰ حضرت مولاناعزیزالحسن خان رضوی پھپھوندی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کی ولادت با سعادت قصبہ پھپھوند(ضلع اٹاوہ)ہند میں ہوئی اور1362ھ کووِصال فرمایا،تدفین قصبہ پھپھوند شریف (Phaphund،ضلع اوریا،اترپردیش) ہند میں ہوئی۔آپ فاضل دارالعلوم منظرِاسلام ، علم و عمل کے جامع اور پیکر اخلاص وتقوی تھے۔(تذکرہ خلفائے اعلی حضرت،ص183۔تذکرہ علمائے اہلِ سنت،ص183،تذکرہ محدث سورتی ص256)

(85) خلیفہ وتِلمیذِ اعلیٰ حضرت، حضرت مولاناحکیم مفتی سید عزیز غوث بریلوی قادری رضوی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کی ولادت باسعادت بریلی شریف(یوپی)ہند میں ہوئی۔1363ھ کو وِصال فرمایااور بریلی شریف (یوپی)ہندمیں آسودۂ خاک ہوئے۔آپ اولین فاضلِ دارالعلوم منظرِ اسلام، مفتی اسلام اور جیّد عالمِ دین تھے۔(جہان مفتیٔ اعظم ص1075،تذکرۂ علمائے اہلِ سنت ص183،ماہنامہ اعلیٰ حضرت صد سالہ منظر اسلام نمبر قسط1،مئی2001ص243)

(86) عالمِ جلیل، حضرت سید علوی بن حسن الکاف رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ حضرمی علوی خاندن کے چشم چراغ تھے۔(الاجازت المتینہ ص46)

(87) محدِّثُ الحرمین حضرت شیخ عمر بن حَمدان مَحْرَسی مالکی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ،1291ہجری میں مَحْرَس(وِلایت صَفَاقُس)تیونس میں پیدا ہوئے اور 9 شوال1368ہجری کو مدینۂ منورہ میں وِصال فرمایا۔محدِّثِ کبیر، تقریباً35اکابرین سے سندِ حدیث لینے والے،حرم شریف اور مسجدِ نبوی کے مدرِّس اور متعدد اکابرینِ اہلِ سنّت کے اُستاذہیں۔آپ نے کم وبیش44 سال حرمین شریفین میں درسِ حدیث دینے کی سعادت پائی۔(الدلیل المشیر ص318۔امام احمد رضا محدث بریلوی اور علماءمکہ مکرمہ،ص161۔دمشق کے غلامینی علماء ص26)

(88) صوفی باصفا حضرت صوفی عنایت حسین قادری رضوی مُرید و خلیفہ اعلیٰ حضرت اور بریلی شریف (یوپی) ہند کے رہنے والے تھے۔ (مکتوبات امام احمد رضا خان بریلوی، حاشیہ، ص107)

(89) حامیِ سنّت حضرت الحاج عیسیٰ محمد خان گجراتی رضوی دھوراجی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ (ضلع راجکوٹ، ریاست گجرات) ہند کی صاحبِ ثروت شخصیت، مجازِ طریقت، مسائلِ فقہیہ پر عبور رکھنے والے، بہترین واعظ، مدرسہ مسکینیہ دھوراجی اور جماعتِ رضائے مصطفیٰ کے عمائدین میں شامل تھے۔ آپ کا وصال جمادی الاولیٰ 1363ھ دھوراجی گجرات ہند میں ہوا۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، 513 تا 514، مشاہیر الفقیہ، 183)

غ

(90) مصنف کتب کثیرہ، حضرت مولانا حکیم غلام احمد شوق فریدی نقشبندی جماعتی رضوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت 1284ھ محلہ سرائے کبیر سنبھل (نزد مرادآباد، یوپی) ہند میں ہوئی اور وصال 23 ربیع الاول 1362ھ کو مرادآباد میں ہوا، مزار شاہ باقی قبرستان میں درگاہ حضرت مظہراللہ شاہ صفی سے متصل جانبِ شمال مغرب ہے، آپ عالمِ دین، حاذق طبیب، صاحبِ دیوان شاعر، قومی راہنما، سجادہ نشین درگاہ شیخ کبیر کلہ رواں، تیس سے زائد کتابوں کے مصنف اور صدرالافاضل کے خالہ زاد بھائی تھے۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت 330تا339، تذکرہ خلفائے امیر ملت، ص121، 116)

(91) فقیہ دوراں، حضرتِ علّامہ مولانا قاضی ابوالمُظفّر غلام جان ہزاروی لاہوری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فاضل دارالعلوم مظہرِ اسلام بریلی شریف، بہترین مدرس، مفتیِ اسلام اور صاحبِ تصنیف ہیں۔ آپ کی ولادت 1316ھ اوگرہ (ضلع مانسہرہ، خیبر پختون خواہ، پاکستان) میں ہوئی اور

وصال 25 محرمُ الحرام 1379ھ کو فرمایا، آپ لاہور میں غازی عِلْم دین شہید کے مزار کے جنوبی جانب میانی صاحب قبرستان میں محوِ استراحت ہیں۔ **"فتاویٰ غلامیہ"** آپ کے فتاویٰ کا مجموعہ ہے۔ (حیات فقیہ زماں، تذکرہ اکابرِ اہلِ سنت، ص299 تا 300)

(92) شیخُ الاصفیاء حضرت مولانا سیّد غلام علی اجمیری چشتی رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ عالمِ باعمل، عاشقِ سلطانُ الہند، مُحِبِّ اعلیٰ حضرت، حسنِ اخلاق کے پیکر اور خادمِ درگاہِ اجمیر شریف تھے 15 ربیعُ الاوّل 1374ھ کو وصال فرمایا، مزارِ خواجہ غریب نواز سے متصل قبرستان میں آسودۂ خاک ہوئے۔ (تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص471 تا 474)

(93) استاذ العلماء حضرت مولانا سیّد غِیاث الدّین حسن شریفی چشتی رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادتِ باسعادت 1304ھ کو قصبہ رجہت (ضلع گیا، صوبہ بہار) ہند میں ہوئی۔ آپ فاضل دارالعلوم منظرِ اسلام بریلی شریف، مدرس، مصنف، واعظ اور شیخِ کامل تھے۔ اردو، فارسی اور عربی تصانیف میں "غِیاث الطالبین" اہم ہے۔ آپ نے 13 محرّمُ الحرام 1385ھ میں وصال فرمایا، مزارِ مبارک خانقاہِ کبیریہ شہسرام (ضلع آرہ، صوبہ بہار) ہند کے احاطۂ قبرستان میں ہے۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص364 تا 373، ماہنامہ معارفِ رضا، اگست 2007ء، ص30 تا 35)

ف

(94) سیّدُ السادات حضرت مولانا پیر سیّد فتح علی شاہ نقوی قادری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ عالمِ دین، واعظ، شاعر اور صاحبِ تصنیف تھے، 1296ھ میں پیدا ہوئے اور 9 رجب 1377ھ

کو وِصال فرمایا، آپ کا مزار جامع مسجد سیّد فتح علی شاہ سے مُتَّصِل محلّہ کھر اسیاں جیر امپور کھروٹہ سیداں (ضلع سیالکوٹ، پنجاب پاکستان) میں ہے۔(تذکرہ اکابرینِ اہلِ سنّت، ص 367)

ق

(95) امام السالکین حضرت علّامہ سیّد ابو الفیض قلندر علی گیلانی سہر وردی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی پیدائش 1312ھ میں کوٹلی لوہاراں شرقی (ضلع سیالکوٹ) پاکستان میں ہوئی۔ آپ جیّد عالمِ دین، تلمیذِ اعلیٰ حضرت، فاضلِ دارُ العلوم منظرِ اسلام بریلی، بہترین خطیب، صاحبِ تصنیف اور صاحبِ کرامت شیخِ طریقت تھے۔ 27 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1377ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک ہنجروال (ملتان روڈ) لاہور میں ہے۔(تذکرہ مشائخ سہر وردیہ قلندریہ ص 234 تا 289، تذکرہ علمائے اہلسنت وجماعت لاہور، ص 302)

ک

(96) عاشقِ اعلیٰ حضرت حاجی کِفایت اللہ خان قادری رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت بریلی شریف میں تقریباً 1300ھ میں ہوئی اور وصال 1359ھ کے بعد ہوا۔ آپ اعلیٰ حضرت کے خادمِ خاص، متقی وپرہیز گار، محبوب خلیفہ اور مُجاوِرِ خانقاہ رضویہ تھے۔ خانقاہ رضویہ میں تعویذات دینے کی ذمہ داری ان کے سپرد تھی۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 141 تا 149)

ل

(97) ناصرِ ملّت حضرت مولانا محمد لعل خان قادری رضوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ خادمِ سنّت، مصنّفِ کُتب اور عالی ہمت ہستی کے مالک تھے۔ پیدائش 1283ھ ویلور (مدراس، تامل ناڈو) ہند میں ہوئی۔ 15 ذوالقعدۃ الحرام 1339ھ کو وصال فرمایا اور کلکتہ (مشرقی بنگال، ہند) میں آسودۂ خاک ہوئے۔ (تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 317، 321۔ تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 554)

م

(98) امام و خطیب مسجدِ نبوی سیّد مامون بَری مدنی حنفی قادری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا تعلق افریقی ملک تُونُس کے سیّد بَری قبیلے سے ہے۔ آپ جید عالم، مفتیٔ اَحناف مدینہ منورہ، اُستاذ العُلَماء اور بہترین خطیب تھے۔ (تاریخ الدولۃ المکیۃ ص 82، 188، تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 76 تا 79، علمائے عرب کے خطوط ص 45)

(99) اَدِیبِ جلیل، حضرت شیخ مامون عبد الوہاب اَرْزَنْجانی مدنی قادری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت چودھویں صدی کے شروع میں اَرْزَنْجان (مشرقی اناطولیہ) ترکی میں ہوئی۔ وصال 1375ھ میں فرمایا۔ آپ بہترین عالم دین، جامع علوم جدیدہ وقدیمہ، روحانی اسکالر، صحافی، بانی اخبار المدینۃ المنورہ (عربی و ترکی) و مجلہ (میگزین) المناھج دمشق اور کئی کُتب کے مُصَنِّف تھے۔ (علمائے عرب کے خطوط ص 38 تا 40، الاجازت المتینہ 36، 38)

(100) واعظِ اسلام حضرت مولانا محمد اسماعیل پشاوری قادری رضوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ عالم، واعظ اور مجازِ طریقت تھے۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، 664)

(101) صوفی باصفا ثناخوانِ مصطفےٰ، حضرت مولانا حافظ محمد اسماعیل فخری چشتی رضوی

رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت ریاست محمود آباد (ضلع سیتاپور، یوپی) ہند غالباً 1300ھ میں ہوئی۔ یہیں 1371ھ میں وِصال فرمایا اور دَفْن کئے گئے۔ فاضل مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت، بانی مدرسہ نظامیہ محمود آباد، اُستاذ العُلَما اور رِقت و سوز کے مالک تھے۔ (تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص211۔ تذکرہ علمائے اہل سنت، ص62، تذکرہ محدث سورتی، ص258)

(102) حضرت پروفیسر الحاج محمد الیاس برنی چشتی قادِری فاروقی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت برن (بلند شہر، یوپی) ہند میں 1307ھ کو ہوئی اور یہیں 22 رجب 1378ھ کو وصال ہوا۔ آپ نے دنیاوی علوم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، لکھنؤ اور علمِ حدیث پیلی بھیت سے حاصل کیا، آپ صدر شعبۂ معاشیات و ناظم شعبہ دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن، نعت گو شاعر، مصنّفِ کتب اور ماہرِ معاشیات تھے۔ 33 کتب میں سے قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ اور علم المعیشت مشہور ہوئیں۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص658 تا 661، سالنامہ معارف رضا 1984ء، ص250)

(103) ابو حنیفہ صغیر، امین الفتویٰ حضرت سیّدنا شیخ سیّد ابو الحسین محمد بن عبد الرحمن مرزوقی مکی حنفی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت 1284ھ کو مکہ مکرّمہ میں ہوئی۔ آپ حافظُ القراٰن، فقیہِ حنفی، عہدِ عثمانی میں مکّہ شریف کے قاضی، تراویح کے امام اور عہدِ ہاشمی میں وزارتِ تعلیم کے بڑے عہدے پر فائز رہے۔ 25 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1365ھ کو وصال فرمایا اور جنت المعلیٰ مکۂ مکرّمہ میں تدفین ہوئی۔ (تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص80 تا 83، حسام الحرمین، ص79)

(104) فاضل نوجوان حضرت سیّد محمد بن عثمان دحلان مکی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو اعلیٰ حضرت نے مکہ شریف سے مدینہ منورہ سفر شروع کرتے وقت 24 صفر 1324ھ کو اجازت و خلافت

عطا فرمائی۔(الاجازات المتینہ ص65، ملفوظات اعلیٰ حضرت 215)

(105) ہمدردِ مِلّت، حضرت مولانا حافظ سیّد محمد حسین میرٹھی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت 1290ھ بریلی شریف (یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ حافظ القراٰن، صاحبِ ثروت عالِمِ دین اور دین کا درد رکھنے والے راہنما تھے۔ آپ نے میرٹھ میں دینی کُتُب شائع کرنے کیلئے طلسمی پریس اور یتیموں کے لئے مسلم دارالیتامٰی والمساکین قائم فرمایا اور جب پاکستان آئے تو گُلبہار میں عظیم الشان جامع مسجد غوثیہ کی بنیاد رکھی۔ آپ نے 14 ربیع الاوّل 1384ھ میں وصال فرمایا، تدفین قبرستان پاپوش نگر کراچی میں ہوئی۔(تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص213، سالنامہ معارفِ رضا 2008ء، ص236-238)

(106) برادرِ اعلیٰ حضرت مفتی محمد رضا خان نوری رضوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ عِلْمُ الفَرائض (وراثت کے علم) کے ماہر تھے۔ 1293ھ میں پیدا ہوئے اور 21 شعبان 1358ھ میں وصال فرمایا، مزار قبرستان بِہاری پور نزد پولیس لائن سٹی اسٹیشن بریلی شریف (یوپی، ہند) میں ہے۔(معارف رئیس الاتقیاء، 32، تجلیات تاج الشریعہ، 89، تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، 91)

(107) شیخ الدلائل حضرت شیخ سید محمد سعید بن محمد مالکی قادری مغربی مدنی ادریسی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت باسعادت اندازاً 1270ھ مدینہ شریف یا مراکش میں ہوئی۔ 1330ھ کے بعد کسی سال وِصال فرمایا۔ آپ جید عالم، مُدَرِّس مسجدِ نَبَوِیْ شریف، شیخِ طریقت، مُقَرِّظُ الدولۃ المکیۃ اور حُسام الحرمین، اور مَرجَعِ خلائق شخصیت تھے۔(تاریخ الدولۃ المکیۃ ص120، الاجازات المتینہ ص54، ملفوظات اعلیٰ حضرت 219)

(108) فقیہِ اعظم حضرت علامہ محمد شریف محدث کوٹلوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت

1277ھ میں کوٹلی لوہاراں (ضلع سیالکوٹ) پاکستان میں ہوئی۔ 6ربیع الآخر 1370ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار مبارک کوٹلی لوہاراں غربی محلہ نکھوال (سیالکوٹ) پاکستان میں جامع مسجد شریفی سے متصل ہے۔ آپ عالمِ باعمل، شیخِ طریقت، مفتیِ اسلام، استاذ العلماء، واعظِ خوش بیان، رئیس التحریر ہفتہ روزہ اخبار الفقیہ، مناظرِ اسلام، شاعر وادیب اور صاحبِ تصنیف تھے۔ (تذکرہ فقیہ اعظم، ص97-100)

(109) مفتیِ مالکیّہ شیخ محمد علی بن حسین مالکی مکی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مُدرّسِ حرم، مصنفِ کتبِ کثیرہ اور امامُ النَّحو ہیں، 1287ھ میں مکہ شریف میں پیدا ہوئے اور طائف میں 28 شعبان 1367ھ کو وصال فرمایا۔ حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مزار کے قریب طائف میں دفن ہونے کی سعادت پائی۔ (مختصر نشر النور والزھر، ص181، امام احمد رضا محدث بریلوی اور علماء مکہ مکرمہ، ص136تا149)

(110) **عالم اجل** مفتی محمد عمر الدّین ہزاروی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مفتیِ اسلام، مُصَنِّف، نامور علمائے اسلام میں سے ہیں۔ طویل عرصہ بمبئی میں خدمتِ دین میں مصروف رہے۔ وصال 14 شعبان 1349ھ میں فرمایا، مزار شریف کوٹ نجیبُ اللہ (ضلع مانسہرہ) خیبر پختون خواہ پاکستان میں ہے۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، 622تا627)

(111) عالمِ باعمل حضرت علّامہ محمد عمر بن ابو بکر کھتری رَضَوی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت 1291ھ کو پور بندر (صوبہ گجرات) ہند میں ہوئی اور وصال 5 ذوالقعدۃ الحرام 1384ھ کو ہوا۔ مزار پور بندر (گجرات) ہند میں ہے۔ (تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 532،533)

(112) پابندِ سنت حضرت مولانا سید محمد عمر ظہیر الدین اِلٰہ آبادی قادری رضوی رَحمَۃُ اللہ

عَلَیْه کی ولادت غالباً موضع خلیل پور پرگنہ نواب گنج ضلع الہ آباد(یوپی) ہند میں ہوئی اور یہیں وصال فرمایا۔ آپ فاضل مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت، عالمِ باعمل اور مجازِ طریقت تھے۔(تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص13، تذکرہ محدث سورتی، ص269)

(113) جامع جمال وافتخار مولانا سید محمد عمر مطوف بن سید ابو بکر رشیدی مکی رَحْمَةُ الله عَلَیْه عالم دین، عالی ہمت، جامع اور حُجاج کو حج وطواف کرانے پر مَعْمُور تھے۔ اعلیٰ حضرت نے دوسرے حج کے موقع پر ان کے گھر قیام فرمایا اور انہیں 11 صفر 1324ھ کو خلافت اوراجازت عطا فرمائیں۔(الاجازات المتینۃ، ص9،55، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، 112تا116)

(114) شیخِ طریقت حضرت مولانا قاضی محمد قاسم میاں رضوی رَحْمَةُ الله عَلَیْه عالِم دین، مَجازِ طریقت، حامیِ سنت اورامام جامع مسجد گونڈل پور بندر(کاٹھیاواڑ گجرات)ہند تھے۔
(خطوط مشاہیر بنام احمد رضا، ص314، خلفاے اعلیٰ حضرت، 12)

(115) مُحدِّثِ اَعظمِ ہند حضرت مولانا سیِّد محمد کچھوچھوی رَحْمَةُ الله عَلَیْه عالِمِ کامل، مُفسِّرِ قراٰن، واعظِ دِلنشین، صاحِبِ دِیوان شاعِر اور اکابرینِ اَہلِ سنّت سے تھے۔ 1311ھ میں پیدا ہوئے اور 16 رجب 1381ھ میں وِصال فرمایا۔ مزار مُبارک کچھوچھہ شریف (ضلع امبیڈکر نگر، یوپی) ہِند میں ہے۔ 25 تصانیف میں سے ترجمۂ قراٰن "مَعارِفُ القراٰن" کوسب سے زیادہ شُہرت حاصل ہوئی۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص219تا224)

(116) عالِمِ ربّانی حضرت مولانا مفتی قاضی ابو الفخر محمد نور قادِری رَضَوی رَحْمَةُ الله عَلَیْه عالِمِ باعمل، شاعِر، مُصَنِّف، اُردو اور عربی زبان کے ماہر تھے۔ 13 رَجَبُ الْمُرَجَّب 1307ھ میں پیدا ہوئے اور صفر المظفر یا ربیع الاول 1333ھ میں وصال ہوا۔ آپ کا مزار پنجاب

(پاکستان) کے شہر چکوال سے مُتَّصِل مَوْضَع اوڈھر وال کے قبرستان میں ہے۔ آپ نے 15 کُتُب تالیف فرمائیں۔ (تذکرہ علمائے اہلِ سنّت ضلع چکوال، ص45،47، 118)

(117) مفتیِ اعظم ہند، شہزادۂ اعلیٰ حضرت، حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد مصطفےٰ رضا خان نوری رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت 1310ھ رضا نگر محلّہ سوداگران بریلی (یوپی، ہند) میں ہوئی۔ آپ فاضل دارالعلوم منظرِ اسلام بریلی شریف، جملہ علوم و فنون کے ماہر، جید عالم، مصنفِ کتب، مفتی و شاعرِ اسلام، شہرۂ آفاق شیخِ طریقت، مرجعِ علما و مشائخ اور عوامِ اہلِ سنّت تھے۔ 35 سے زائد تصانیف و تالیفات میں سامانِ بخشش اور فتاویٰ مصطفویہ مشہور ہیں۔ 14 محرّمُ الحرام 1402ھ میں وصال فرمایا اور بریلی شریف میں والدِ گرامی امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرّحمٰن کے پہلو میں دفن ہوئے۔ (جہانِ مفتی اعظم، ص64 تا 130)

(118) اُستاذُ العُلَما حضرت مولانا محمد یوسف افغانی مہاجر مکی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جید عالم، مدرس مدرسہ صولتیہ مکۂ معظمہ اور صاحبِ فَضائل و مَنَاقِب تھے۔ 24 صفر 1324ھ کو اعلیٰ حضرت سے خلافت کی سعادت پائی۔ (الاجازت المتینیہ ص47، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، 117)

(119) خلیفۂ مفتیِ اعظم الور، شیخِ طریقت حضرت مولانا مفتی سیّد محمود الحسن زیدی الوری نقشبندی رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جیّد عالمِ دین، فاضل دارالعلوم مُعینیہ عثمانیہ اجمیر شریف، مدرس مدرسہ اسلامیہ اودے پور، صدر انجمن خادم الاسلام الور اور جانشین درگاہِ سیّد ارشاد علی مجددی الوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تھے۔ آپ کا وصال 16 جمادی الاولیٰ 1365ھ کو الور راجستھان ہند میں ہوا اور تدفین بیرون لادید دروازہ کے متصل ہوئی۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت 501 تا 504، مشاہیر الفقیہ، 190، 191)

(120) عالمِ باعمل حضرت علّامہ محمود جان خان قادری جام جودھ پوری پشاوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ولادت 1255ھ کو پشاور پاکستان میں ہوئی اور 3 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1370ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک جام جودھ پور (ضلع جام نگر، گجرات) ہند میں ہے۔ آپ عالمِ دین، خطیبِ اہلِ سنّت، شاعرِ اسلام اور جام جودھ پور کی ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ منظوم حیاتِ اعلیٰ حضرت "ذکرِ رضا" آپ کی یادگار ہے۔ (شخصیاتِ اسلام، ص136 تا 138)

(121) جامع علوم و فُنون حضرت مولانا حافظ مشتاق اَحمد صِدّیقی کانپوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ استاذُ العُلَماء، واعِظ، شیخ الحدیث والتفسیر تھے۔ 1295 ہجری میں سہارن پور (یوپی) ہند میں پیدا ہوئے اور کانپور ہند میں یکم شوال 1360 ہجری کو وِصال فرمایا۔ آپ کو بساطیوں والے قبرستان پنجابی محلہ کانپور (یوپی) ہند میں والدِ گرامی علامہ احمد حسن کانپوری کے مزار سے متصل دفن کیا گیا۔ (تذکرہ محدثِ سورتی، ص289-290)

(122) عالم مکہ حضرت شیخ سید مصطفیٰ خلیل آفندی مکی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ حَسَب نَسَب کے اِعتبار سے اعلیٰ، عقل وذَہانت کے مالک، صِدق وَفا سے مُتَّصِف اور برادر مُحافِظِ کُتُبِ حَرَم سید اسماعیل تھے۔ آپکا وِصال 1229ھ میں ہوا۔ (الاجازات المتینہ ص8، 14، 30، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت ص119)

(123) بدرِ مُنیر حضرت مولانا منیر الدین بنگالی رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ عالم دین، مَجازِ طریقت اور صاحبِ کَرامت بُزُرگ تھے۔ آپ متحدہ بنگال ہند کے رہنے والے تھے۔ حصول علمِ دین کے بعد 11 سال بریلی شریف میں رہے۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص555)

(124) عاشِق رضا حضرت میر مؤمن علی مؤمن جنیدی رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ حافِظِ قرآن،

بہترین نعت خواں ،صاحبِ دِیوان شاعر اور بانیِ مدرستہ العلوم مسلمانان تاجپور (ناگپور، مہاراشٹر ہند) تھے۔ آپ کا دِیوان "تحفۂ مؤمن" شائع شدہ ہے۔(تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص664)

ن

(125) مفتیِ آگرہ حضرت علامہ مولانا حافظ نِثار احمد کانپوری رضوی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی ولادت 1297ھ کانپور(یوپی)ہند میں ہوئی۔ غالباً 16 ذوالحجہ 1349ھ کو حج سے واپسی پر جَدّہ شریف میں وصال فرمایا اور جنّت البقیع میں دَفْن ہوئے۔ خوش اِلحان حافظ و قاری، عالمِ باعمل، سِحْر بَیاں خَطیب، حاضِر دماغ مُناظِر اور قومی رَاہنُما تھے۔(تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص349- تذکرہ محدثِ سورتی، ص292)

(126) خطیب العُلَماء حضرت مولانا نذیر احمد خُجَندی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی ولادت 1305ھ کو میرٹھ(یوپی)ہند میں ہوئی اور وصال 6 شعبان 1368ھ کو مدینۂ مُنوّرہ میں ہوا۔ تدفین جنت البقیع میں کی گئی۔ آپ عالمِ باعمل ،خوش الحان قاری، امام جامع مسجد خیر الدین بمبئی، بہترین قلمکار، مجاہدِ تحریکِ آزادی اور قادرالکلام شاعر تھے۔(جب جب تذکرۂ خجندی ہوا، 84 ، 15، 193)

(127) صدرُالافاضِل حضرت علامہ حافظ سیّد نعیم الدّین مُرادآبادی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی ولادت 1300ھ مُرادآباد(یوپی،ہند) میں ہوئی اور آپ نے 18 ذوالحجہ 1367ھ کو وفات پائی۔ مرادآباد ہند میں مزار فیض بار ہے ،دینی عُلوم کے ماہِر، شیخُ الحدیث، مُفَسِّرِ قراٰن، مُناظِرِ ذیشان، مُفتیِ اسلام ،درجن سے زائد کُتُب کے مصنف، قومی رَاہنما و قائد، شیخِ طریقت، اسلامی شاعر، بانیِ جامعہ نعیمیہ مُرادآباد، اُستاذُ العُلَماء اور اکابرینِ اہلِ سنّت میں سے

تھے۔ کُتُب میں تفسیرِ خزائنُ العِرفان مشہور ہے۔(حیات صدر الافاضل، ص9تا19)

(128) سید العلما حضرت مولانا علامہ سید نور احمد چاٹگامی رضوی رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہ 1279ھ کو چاٹگام میں پیدا ہوئے اور یہیں 1345ھ میں وصال فرمایا۔ فاضل مدرسہ فرنگی محل لکھنؤ، مُرید و خلیفہ اعلیٰ حضرت اور بہترین واعظ تھے۔(تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، 665تا668)

(129) فخر الاماثل حضرت مولانا نور الحسن لکھنوی رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہ ہند کے شہر لکھنو کے رہنے والے تھے۔(تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت 353)

(130) قُطبِ وقت حضرت مولانا سیّد نُورُ الحَسَن نگِینوِی نقشبندی قادِری رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہ کی ولادت 1315ھ کو مَحَلّہ سادات، نگینہ شریف ضلع بجنور (اتر پردیش) ہند میں ہوئی اور 22 ذوالحجہ 1393ھ کو وصال فرمایا، مزار موازوالہ (نزد موچھ ضلع میانوالی، پنجاب) پاکستان میں ہے۔ آپ عالمِ باعمل، شیخِ طریقت اور ولیِ کامل تھے۔(مقاماتِ نور، ص62، 204-فیضانِ اعلیٰ حضرت، ص680)

ہ

(131) سلطانُ الواعظین مولانا سیّد ہدایت رسول لکھنوی رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہ واعظ، شیخِ طریقت، شاعر، مصنف اور تلمیذ و خلیفہ اعلیٰ حضرت تھے، تصانیف میں "فیوضِ ہدایت" مطبوعہ ہے، غالباً 1276ھ مصطفےٰ آباد (رام پور، یوپی، ہند) میں پیدا ہوئے، 23 رمضان المبارک 1332ھ کو یہیں وصال فرمایا۔(تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص363، 353)

ی

(132) استاذُ الحُفّاظ، حضرت مولانا حافظ یعقوب علی خان پیلی بھیتی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادتِ باسعادت پیلی بھیت (یوپی) ہند میں ہوئی اور 27 محرمُ الحرام 1357ھ کو وصال فرمایا اور یہیں پاکھڑ (یا موٹا پاکر) والی پُرانی جامع مسجد (محلہ بھورے خاں) سے متصل باغ میں دفن کیے گئے۔ آپ فاضل مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت، حافظ القران، مدرس مدرسۃ الحدیث و مدرسہ احمدیہ جامع مسجد، ولیُّ اللہ اور استاذُ الحُفّاظ تھے۔ (تجلیات امام احمد رضا، ص 53 تا 55، 161، تذکرہ محدثِ سورتی، ص 269)

(133) حکیمِ اہلِ سنت حضرت مولانا حکیم یعقوب علی خان رامپوری قادری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت ایک علمی گھرانے میں غالباً 1260ھ کو قصبہ بلاسپور تحصیل و ضلع رامپور (یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ فاضل دارالعلوم منظرِ اسلام، جید عالم، بہترین واعظ، عالم باعمل اور حاذِق طبیب تھے۔ (تذکرہ کاملانِ رام پور ص 454، تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، 341 تا 350)

(134) زینتُ القُرّاء، حضرت مولانا قاری حافظ یقین الدّین رضوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ حافظ القراٰن، فاضل دارالعلوم منظرِ اسلام، شیخ طریقت اور صاحبِ تصنیف تھے، آستانۂ رضویہ کی مسجد میں نمازِ تراویح پڑھاتے تھے، 25 سال مسجد پٹھان محلہ ضلع بالاسور (صوبہ اڑیسہ) ہند میں خدمات سرانجام دیں۔ یہیں 2 جمادی الاُخریٰ 1353ھ کو وصال فرمایا۔ مزار احاطۂ قدمِ رسول قبرستان بالاسور میں ہے۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت 534 تا 540)

اعلیٰ حضرت کا مختصر تعارف

اعلیٰ حضرت، مجددِ دین و ملت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 10 شوال 1272ھ /6 جون 1856ء کو بریلی شریف (یو۔پی) ہند میں ہوئی، یہیں 25 صفر 1340ھ /28 اکتوبر 1921ء کو وصال فرمایا۔ مزار جائے پیدائش میں مرجعِ خاص و عام ہے۔ آپ حافظِ قرآن، پچاس سے زیادہ جدید و قدیم علوم کے ماہر، فقیہ اسلام، محدث وقت، مصلحِ امت، نعت گو شاعر، سلسلہ قادریہ کے عظیم شیخ طریقت، تقریباً ایک ہزار کتب کے مصنف، مرجع علمائے عرب و عجم، استاذ الفقہاء و المحدثین، شیخ الاسلام والمسلمین مجتہد فی المسائل اور چودہویں صدی کی مؤثر ترین شخصیت کے مالک تھے۔ کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن، فتاویٰ رضویہ (33 جلدیں)، جد الممتار علی رد المحتار (7 جلدیں، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی) اور حدائقِ بخشش آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/58، 3/295، مکتبۃ المدینہ، تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ برکاتیہ، 282، 301)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: 923 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net